۴ ہوا

شفیع الدین نیّر

پہلی بات : ایک ایسی چیز جو ہمیں نظر نہیں آتی مگر اس کی موجودگی ہم محسوس کرتے ہیں ۔ وہ رک جائے تو گھٹن محسوس ہوتی ہے، وہ نہ رہے تو سانس لینا ناممکن ہو جائے۔ یہ عجیب وغریب شے ہوا ہے۔ ہوا قدرت کا قیمتی عطیہ ہے اور قدرت کی نشانی بھی۔ ہوا گرمی میں ٹھنڈک پہنچاتی ہے۔ سمندروں سے پانی برسانے والے بادلوں کو اُڑا کر لاتی ہے اور ہر جاندار کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ ہوا جب آندھی اور طوفان کی صورت اختیار کر لیتی ہے تو مصیبت بن جاتی ہے۔ ذیل کی نظم میں شاعر نے اسے نعمت بھی کہا ہے اور مصیبت کا سبب بھی۔

جان پہچان : محمد شفیع الدین نیّر ۱۹۰۳ء میں اُترولی (علی گڑھ) میں پیدا ہوئے۔ والد کے انتقال کے بعد ۱۹۱۵ء میں وہ دلّی چلے آئے۔ اعلیٰ تعلیم سے فارغ ہو کر وہ ماڈرن اسکول، نئی دلّی میں اٹھارہ سال تک تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ پھر ۱۹۵۶ء میں جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دلّی میں لکچرار کے عہدے پر فائز ہوئے۔ وہ یہیں سے ۱۹۶۹ء میں سبکدوش ہوئے۔ بچوں کے ادیب کی حیثیت سے انھیں غیر معمولی شہرت ملی۔ ان کی ایک درجن سے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں جن میں 'بچوں کا کھلونا، گھی شکر، وطنی نظمیں، منی کے گیت، اسلامی نظمیں، ہماری لغت، تعلیمی تحفہ، ہماری زندگی، اچھی چڑیا' وغیرہ قابلِ ذکر ہیں۔ ۱۹۷۸ء میں دلّی میں ان کا انتقال ہوا۔

عجب ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے
یہ گرمی میں پنکھے ہمیں جَھل رہی ہے

ہوا گر نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا
اِدھر سانس رُکتا ، اُدھر دَم فنا تھا

ہمارے لیے روز باغوں میں جاکر
یہ لاتی ہے پھولوں کی خوشبو اُڑا کر

سمندر سے آئی تو سوغات لائی
مٹانے کو گرمی کے ، برسات لائی

ذرا دیر میں تھا نگر سارا جل تھل
ہرے ہوگئے اب تو جنگل کے جنگل

مگر اس کا غصہ بہت ہی برا ہے
بگڑنے پہ آئے تو بس پھر بلا ہے

گرجتی ہوئی آتی ہے سنسناتی
ہر اِک چیز کو توڑتی اور گراتی

اُکھاڑے کہیں پیڑ ، ایسا جھنجھوڑا
کہیں گھر پہ چھپّر کا تنکا نہ چھوڑا

سمندر کی موجوں کو ایسا اُچھالا
کہ پانی کا بس بن گیا اِک ہمالہ

جہازوں کے ایسے پرخچے اُڑائے
کہ جاکر سمندر کی تہ میں سمائے

عجب شے ہے نیّر جہاں میں ہوا بھی
کہ نعمت بھی کہیے اِسے ، اور بلا بھی

خلاصہ : ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔گویا یہ گرمی میں ہمیں پنکھے جھل رہی ہے۔ہوا زندگی کے لیے ضروری ہے۔ہوا نہ ہوتی تو ہمارا سانس رُک جاتا اور ہم مرجاتے۔ہوا باغوں میں جاکر ہمارے لیے خوشبو اُڑا لاتی ہے۔سمندروں سے برسات کے تحفے لاتی ہے۔گرمی سے پریشان لوگوں کو راحت دیتی ہے۔جب بارش ہوتی ہے تو چاروں طرف جل تھل ہوجاتا ہے۔سارے جنگل ہرے ہوجاتے ہیں۔ہوا ہمارے لیے بہت فائدے مند ہے۔اس کا مزاج بگڑ جائے تو یہ بڑی تباہی مچاتی ہے اور ہمارے لیے مصیبت بن جاتی ہے۔وہ آندھی اور طوفان کی صورت میں آتی ہے اور ہر ایک چیز توڑتے اور گراتے ہوئے گزرتی ہے۔پیڑ جڑ سے اُکھڑ جاتے ہیں۔گھروں کے چھپّر اُڑ جاتے ہیں۔سمندر کی موجیں بہت اونچی اونچی اُٹھتی ہیں جو جہازوں کو تباہ و برباد کردیتی ہیں۔اکثر اس کی وجہ سے جہاز ڈوب جاتے ہیں۔غرض ہوا عجیب چیز ہے۔یہ ہمارے لیے رحمت بھی ہے اور مصیبت بھی۔

معانی و اشارات

فنا ہونا	-	ختم ہونا	To be mortal
سوغات	-	تحفہ	Gift
جل تھل	-	ہر جگہ پانی ہی پانی	Flooded land
جنگل کے جنگل	-	سارے جنگل	All the woods
بلا	-	مصیبت	Calamity

NASFEU

مشق

نظم کا بغور مطالعہ کیجیے اور ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

- 'جان پہچان' کی مدد سے شکلی خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following web with the help of 'Jaan Pehchaan'.

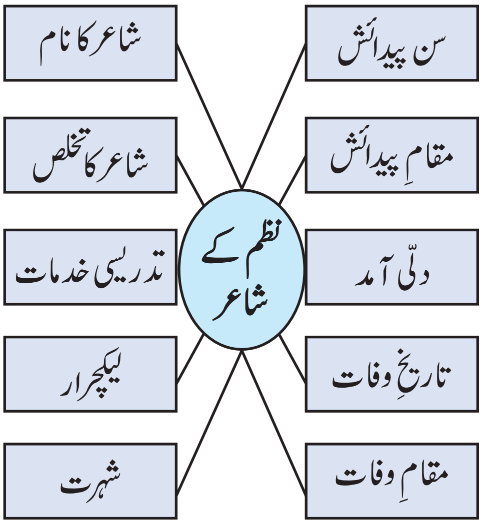

- ایک جملے میں جواب لکھیے۔

Answer in one sentence.

۱۔ پہلے شعر میں شاعر ہوا کے بارے میں کیا کہہ رہا ہے؟
۲۔ ہوا نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟
۳۔ ہوا ہمارے لیے باغوں سے کیا لے کر آتی ہے؟
۴۔ سمندر کی سوغات سے کیا مراد ہے؟
۵۔ برسات سے نگر اور جنگل میں کیا تبدیلی آئی؟
۶۔ تیز ہوا سے گھر کا کیا حال ہوا؟

- مختصر جواب لکھیے۔ Answer in short.

۱۔ ہوا ہمارے لیے ضروری کیوں ہے؟
۲۔ شاعر نے ہوا کو بلا کیوں کہا ہے؟
۳۔ تیز ہوا کے جھونکوں سے جہاز اور سمندر کا کیا حال ہوا؟

Arrange the following ترتیب دیجیے۔

- درج ذیل اشعار کے بے ترتیب مصرعوں کو درست ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following couplets correctly.

اِدھر سانس رُکتا ، اُدھر دَم فنا تھا
مٹانے کو گرمی کے ، برسات لائی
گرجتی ہوئی آتی ہے سنسناتی
ہوا گر نہ ہوتی تو پھر کیا دھرا تھا
ہر اِک چیز کو توڑتی اور گراتی
سمندر سے آئی تو سوغات لائی

Power of writing زورِ قلم

- درج ذیل بیان مکمل کرنے کے لیے آٹھ تا دس جملے لکھیے۔

Complete the following with 8 to 10 relevant sentences.

ہوا بہت ضروری ہے کیونکہ ...

Try it کوشش کر کے دیکھیے۔

- 'ہوا ہمارے لیے رحمت ہے' یا 'ہوا ہمارے لیے بلا ہے'۔ جدول میں ہر ایک کے لیے کم از کم تین جملے لکھیے۔

'Air is a gift for us' or 'Air is a calamity for us'. Write atleast 3 sentences for each.

ہوا رحمت ہے	ہوا بلا ہے